www.dailyqadamat.com ●●● E-mail:- dailyqadamat@gmail.com
باقاعدہ تصدیق شدہ اشاعت | Member APNS/CPNE | ABC CERTIFIED | نوک قلم کی حرمت کا پاسبان

روزنامہ
Daily QADAMAT Lahore
قدامت
لاہور
ایڈیٹر انچیف ایم گلزار مصطفائی
ایڈیٹر کاشف شہزاد
منیجنگ ایڈیٹر عمران انجم

جلد نمبر 16 | پیر 3 شوال المکرم 1447ھ 23 مارچ 2026ء | قیمت 15 روپے | شمارہ نمبر 106

پنجاب میں پہلا سوسائٹی قائم کرنے کا اصولی فیصلہ، تجاویز اور پہلا طلب مریم نواز نے منظور کر دیدی

سکل ایجوکیشن کے اداروں کو سینٹر آف ایکسی لینس بنایا جائیگا، ٹیکنیکل و ویکیشنل ایجوکیشن بورڈ کا سکاٹ لینڈ اور برطانیہ کے اداروں سے الحاق کرنے پر اتفاق چاہتی ہوں، پنجاب کا ہر نوجوان بے مثال ہنر مند ہو، وزیراعلیٰ

لاہور (سٹاف رپورٹر) پنجاب میں پہلا سکل سٹی قائم کرنے کا اصولی فیصلہ کر لیا گیا۔ وزیراعلیٰ مریم نواز شریف نے منظوری دیدی اور پنجاب کے پہلے سکل سٹی پراجیکٹ کیلئے تجاویز اور پہلا طلب بھی طلب کر لیا۔ سکل تمام کرنے کا اصولی فیصلہ کر لیا گیا۔ وزیراعلیٰ مریم نواز شریف نے منظوری دیدی اور پنجاب کے پہلے سکل سٹی پراجیکٹ میں انڈسٹری کی ضروریات سے

بقیہ نمبر 35

وزیراعظم کا فیلڈ مارشل عاصم منیر سے ٹیلیفونک رابطہ، عیدکی مبارکباد دی

اسلام آباد (کاٹی نیوز) وزیراعظم شہباز شریف

بقیہ نمبر 36

اسلام آباد موٹروے پر غیر انسانی سلوک، 11 بسیں 7 روز کیلئے معطل

اسلام آباد (کاٹی نیوز) اسلام آباد موٹروے

بقیہ نمبر 37

فیلڈ مارشل سید عاصم منیر ضلع کرم میں افسران اور جوانوں کے ساتھ عیدالفطر کی نماز ادا کرنے کے بعد ملکی استحکام کیلئے دعا میں شریک ہیں

ہائی آکٹین فیول پالیسی میں 200 روپے فی لیٹر اضافہ

ہائی آکٹین فیول پر اب سے 300 روپے فی لیٹر لیوی کا اطلاق ہوگا

گلگزری گاڑیوں بارے فیصلے سے حکومت کو 9 ارب مالیانہ بچت ہوگی

لاہور (اپنے رپورٹر سے) وزیراعظم شہباز شریف نے ویڈیو لنک پر گلگزری گیٹ وے پر ہائی آکٹین فیول پر موجودہ لیوی 100 روپے فی لیٹر سے بڑھا کر 300 روپے فی لیٹر کر دی گئی۔ وزیراعظم شہباز شریف نے ویڈیو

بقیہ نمبر 34

ایرانی میزائلوں سے اسرائیلی شہر ودیمنا اور عرادمین تباہ، 6 افراد ہلاک، 150 سے زائد زخمی

اسرائیلی شہر بیوشاہر پانچویں بار میزائل حملے، حملہ نظیر جوہری پلانٹ پر حملے کے رد عمل میں کیے گئے، ماسکو تہران کو فادار دوست، قابل اعتماد شراکت دار ہے، گاروڈی صدر

سعودی عرب کا 6 ڈرونز کو نشانہ بنا کر تباہ کرنے کا دعویٰ، جنگ کے آغاز سے اب تک کم از کم 4 ہزار 292 افراد زخمی ہو چکے، اسرائیلی وزارت صحت

عراق کے دارالحکومت بغداد میں امریکی فوجی اڈے پر زور دار دھماکے، اسرائیلی وزیراعظم نیتن یاہو کا امدادی فورسز کو مزید مضبوط بنانے کا اعلان

اسرائیل کے مختلف علاقوں کیلئے نئے میزائل حملوں کے خدشے کی وارننگ جاری، پاسداران انقلاب کا اسرائیل پر حملوں میں 200 سے زائد ہلاکتوں کا دعویٰ

تہران (کاٹی نیوز) این ایل آئی کا امریکا اور اسرائیل کی جانب سے ایران کی جوہری تنصیبات کو نشانہ بنانے جانے کے بعد ایران نے اسرائیل کے خیبر و موشاپ ایران نے گزشتہ 24 گھنٹوں میں پانچویں بار میزائل حملے کیے ہیں۔ جنوبی شہروں عرعر، دیمونا اور منفی علاقوں پر کلسٹر بارود ہیڈ والے میزائلوں سے حملے کیے ہیں۔ تیسرے ہیکمی کے مطابق اسرائیل کے خیبر و موشاپ ایران نے گزشتہ جس کے نتیجے میں شہریوں کی شہید ہونے کی اطلاعات ہیں۔ یہ خبر نہایت تکلیف دہ ہے کہ ایران میں کم ہوا ہے اور یہاں

بقیہ نمبر 1

اسرائیل کا جوہری پلانٹ بھی واقع ہے۔ اسرائیل کے ذمہ ایک شہر اور دیمونا میں ایرانی حملے کے نتیجے میں 16 افراد زخمی ہوئے ہیں۔ ایرانی سفارتکاروں کو 24 گھنٹوں میں ملک چھوڑنے کا حکم دیا۔ سعودی عرب نے ایران کے

ریاض (نیوز نیٹ) سعودی عرب کے ساتھ ہوئے سعودی عرب میں موجود ایرانی سفارت خانے کے ملٹری اتاشی، ان کے معاون اور سٹاف کے 3 دیگر ارکان کو 24 گھنٹوں میں ملک چھوڑنے کا حکم دیا۔ سعودی عرب نے ایران

بقیہ نمبر 2

پاکستان ایک عظیم ملک ہے جس سے آیت اللہ خامنہ ای کو خاص لگاؤ تھا، ایرانی ہم پیشہ لیڈر

گزشتہ برس جون میں حملے، دسمبر میں بیرون ملک کی ایمبار ملک گیر مظاہرے اور تیسری موجودہ جنگ نے پاکستانیوں کو عید مبارک

اسرائیل نے ایران اور اس کے بڑی ممالک کے درمیان دوریاں پیدا کرنے کی چال چلی ہے، چھٹی خامنہ ای کا تحریری پیغام

تہران (نیوز نیٹ) ایران کے نئے رہبر اعلیٰ مجتبیٰ خامنہ ای کا 9 صفحات پر مشتمل ایک تحریری پیغام

بقیہ نمبر 2

عید پر اہل اوسی پر تعینات فوجی جوانوں کا قوم کے نام خصوصی پیغام

سخت موسمی حالات میں فرائض انجام دیتے جوانوں کی ملک بھر کے عوام مبارکباد

اسلام آباد (نیوز ڈیسک) پاک فوج کے جوانوں نے عیدالفطر کے موقع پر ایل او سی کے اگلے محاذوں سے قوم کے نام

بقیہ نمبر 3

لاہور، وزیراعلیٰ مریم نواز شریف خصوصی اجلاس کی صدارت کر رہی ہیں

دیپالپور پریس کلب کے زیر اہتمام حفاظ کرام و مستحق حضرات کے اعزاز میں تقریب

دیپالپور (نمائندہ رپورٹر) دیپالپور پریس کلب

بقیہ نمبر 4

امن اور پرامن بقائے باہمی کی کوششوں کو نقصان پہنچانے والوں کی مکمل بیخ کنی کریں گے، صدر زرداری

نوابشاہ (نیوز ڈیسک) صدر مملکت آصف

بقیہ نمبر 5

وزیراعظم نے پٹرولیم مصنوعات کی قیمتیں بڑھانے کی تجویز مسترد کر دی

جنگ سے عالمی معیشت و امن کو جھٹکا دیا، صورتحال بگڑتی رہی تو تیل کی قیمتوں میں اضافے کا امکان رد نہیں کیا جا سکتا

عید کی خوشیاں تب مکمل ہوتی ہیں، جب ضرورت مندوں کیساتھ بانٹیں، دنیا مشکل حالات سے دوچار ہے، شہباز شریف

اسلام آباد (نمائندہ خصوصی) وزیراعظم شہباز شریف نے عیدالفطر کے موقع پر پٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں اضافے کی تجویز مسترد کرتے ہوئے کہا ہے کہ عید کی خوشیاں تب مکمل ہوتی ہیں، جب ضرورت مندوں کیساتھ بانٹیں، دنیا مشکل حالات سے دوچار ہے، خطے میں جنگ نے عالمی صورتحال اور

بقیہ نمبر 6

نماز عید کے بڑے اجتماعات، مساجد اور عیدگاہیں میں رش

ہزاروں افراد نے نماز عید ادا کر کے ملک کی سلامتی کیلئے خصوصی دعائیں کیں

جمعہ شاہ مقیم (تنویر احمد شاہین) بخیر منائے مقیم اور گردوارہ میں عیدالفطر کے موقع پر مساجد اور عیدگاہوں میں نماز عید کے بڑے اجتماعات منعقد

بقیہ نمبر 8

راولپنڈی، گھر سے پراسرار طور پر غائب 16 سالہ بچی سے 25 سالہ شخص کی شادی کا انکشاف

راولپنڈی (نیوز ڈیسک) راولپنڈی میں گھر

بقیہ نمبر 7

عید پر فاسٹ فوڈ کا رجحان عروج پر رہا، ریسٹورنٹس پر رش

پیزا، برگر، شوارمے کی ڈیمانڈ بڑھی، ہوم ڈیلیوری سے بھی فائدہ اٹھایا گیا

لاہور (سٹاف رپورٹر) عیدالفطر کے موقع پر پیزا، برگر اور شوارمے کی ڈیمانڈ میں اضافہ ہوا جبکہ کئی خاندانوں نے عید کی خوشی میں باہر کھانا ہوٹلوں پر شہریوں کا غیر معمولی ہجوم دیکھنے میں آیا۔

بقیہ نمبر 9

عید پر شہریوں کی بڑی تعداد کی قبرستانوں میں آمد، اپنے پیاروں کی قبروں پر فاتحہ خوانی، خصوصی دعائیں

جمعہ شاہ مقیم (تنویر احمد شاہین) عیدالفطر کے

بقیہ نمبر 10

لاہور، وزیر صنعت و تجارت، پنجاب چودھری شاہ محمد چینی قونصل جنرل ان یان سے ملاقات کے موقع پر تبادلہ خیال کر رہے ہیں

عمران خان کی صحت کے مسئلہ پر حکومت کا غیر ذمہ دارانہ رویہ ہے، پرویز الٰہی

اس سے قوم میں روز بروز اضطراب بڑھ رہا ہے اور ملکی یکجہتی و اتحاد بھی پارہ پارہ ہو رہا ہے، صدر پاکستان تحریک انصاف

بانی چیئرمین تحریک انصاف عمران خان سے ان کی بہنوں کی ملاقاتوں پر مسلسل پابندی پر سخت تشویش ہے، میڈیا سے گفتگو

لاہور (کاٹی نیوز) مرکزی صدر پی ٹی آئی چودھری پرویز الٰہی نے نماز عید الفطر مسجد حرم خانم الانبیاء گجرات میں ادا کی، رانا ثنا اللہ، میاں عرفان مسعود، سلمان اکرم راجہ، چودھری کاشف سندھو، چودھری

بقیہ نمبر 11

ایران جنگ سے امریکا کو کچھ حاصل نہیں ہوا، مشاہد سید

عالمی توانائی بحران بڑھ گیا، نفسی گمبارڈ پاکستان سے متعلق جھوٹ بول رہی ہیں

نیتن یاہو نے ڈونلڈ ٹرمپ کو بلیک میل کر کے پھنسا دیا، سینیٹر سیاستدان کی انٹرویو

اسلام آباد (نمائندہ خصوصی) سینیٹر سیاستدان مشاہد حسین سید نے کہا ہے کہ ایران جنگ سے امریکا کو کچھ حاصل نہیں ہوا، جنگ کی وجہ سے عالمی

بقیہ نمبر 12

راولپنڈی کے علاقہ اقبال پارک میں بچے پھولوں سے لطف اندوز ہو رہے ہیں

پاکستان کا بطور جنگی ہتھیار استعمال علاقائی امن کیلئے سنگین خطرات لاحق

بھارتی حکومت پاکستان میں پانی کی قلت اور انتشار پیدا کرنے کیلئے جان بوجھ کر آبی وسائل کا استحصال کر رہی ہے

بھارت دریاؤں کا رخ موڑ رہا ہے اور مون سون کے دوران پاکستان کی طرف ضرورت سے زیادہ پانی چھوڑ رہا ہے

اسلام آباد (نمائندہ خصوصی) ماہرین اور تجزیہ کاروں نے خبردار کیا ہے کہ بھارت پانی کو پاکستان کے خلاف ایک سنگین ہتھیار کے طور پر استعمال کر رہا ہے جس سے علاقائی امن و استحکام کو سنگین خطرات لاحق ہیں۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ وزیراعظم نریندر مودی کی زیر قیادت بھارتی حکومت ایک وسیع تر سٹریٹجک حکمت عملی کے تحت پاکستان میں پانی کی قلت اور انتشار پیدا کرنے کے لیے جان بوجھ کر آبی

بقیہ نمبر 32

لاہور، وزیراعظم شہباز شریف عیدالفطر کی نماز ادا کر رہے ہیں

صدر، وزیراعظم، وزراء اعلیٰ کی قوم کو عید کی مبارکباد

عید صبر، تقویٰ اور ایثار کا سلسلہ جو روحانی زندگی کے آغاز کا پیغام دیتی ہے، زرداری

ہمارے دل فرہ اور مشرق وسطیٰ کے حالات پر غمگین ہیں، وزیراعظم شہباز شریف

اسلام آباد (نیوز ڈیسک) صدر مملکت، وزیراعظم، وزراء اعلیٰ اور گورنرز کی جانب سے قوم کو عیدالفطر کی مبارکباد دی گئی۔ صدر مملکت آصف

بقیہ نمبر 38

مٹی کا تیل فی لیٹر 70 روپے 73 پیسے مہنگا

نئی قیمت 428 روپے 74 پیسے فی لیٹر مقرر، نوٹیفکیشن جاری

اسلام آباد (نامہ نگار خصوصی) حکومت نے مٹی کے تیل کی قیمت میں 70 روپے 73 پیسے مہنگا کر دیا، جاری کردہ نوٹیفکیشن

بقیہ نمبر 25

رمضان کے آخری ہفتے کے دوران ملک میں مہنگائی میں مزید اضافہ ریکارڈ

حالیہ ہفتے میں 18 اشیا مہنگی جبکہ 9 اشیائے ضروریہ کی قیمتوں میں کمی ریکارڈ کی گئی اور 24 اشیا کی قیمت میں استحکام رہا

29 ہزار 518 روپے سے 4 ہزار 175 روپے ماہانہ تک آمدنی والے طبقے مہنگائی میں اضافے کی زد میں، 6.1 فیصد رہی

اسلام آباد (نامہ نگار خصوصی) رمضان المبارک کے آخری ہفتے کے دوران ملک میں مہنگائی میں اضافہ کا رجحان ریکارڈ کیا گیا اور حالیہ ہفتے مہنگائی میں 0.21 فیصد اضافہ ہوا ہے اور سالانہ بنیاد پر مہنگائی میں اضافے کی رفتار کی شرح بھی 6.44 فیصد سے بڑھ کر 7.04 فیصد ہو گئی ہے۔ وفاقی ادارہ شماریات کی جانب سے جاری بلٹن اور رپورٹ کے مطابق حالیہ ہفتے میں مجموعی طور

بقیہ نمبر 26

لاہور، عیدالفطر کے موقع پر چڑیا گھر کی سیر کیلئے آنے والوں کا رش لگا ہوا ہے

سندھ میں مختلف سرکاری محکموں کی 60 فیصد سرکاری گاڑیاں گراؤنڈ

کراچی (کاٹی نیوز) سندھ کابینہ کی ذیلی کمیٹی

بقیہ نمبر 23

پی ایس ایل 11، مزید دو غیر ملکی کھلاڑی لیگ سے دستبردار

لاہور (سپورٹس رپورٹر) پاکستان سپر لیگ

بقیہ نمبر 22

''طالبان رجیم نے آزادی صحافت کا گلا گھونٹ دیا''

1 سال میں میڈیا اور صحافیوں کے حقوق کی خلاف ورزیوں میں 20 فیصد اضافہ

ظالمانہ سنسر شپ سے آزاد صحافت تباہ، افغان جرنلسٹس سینٹر کی رپورٹ میں انکشافات

اسلام آباد (ٹاون ڈیسک) افغان طالبان رجیم نے آزادی صحافت کا گلا گھونٹ دیا، افغان جرنلسٹس سینٹر کی رپورٹ میں ہوشربا انکشافات سامنے آگئے، افغان جرنلسٹس سینٹر کی جانب سے جاری کردہ سالانہ رپورٹ کے مطابق افغان طالبان رجیم

بقیہ نمبر 24

راولپنڈی، عیدالفطر کے موقع پر بچی ہاتھوں پر مہندی لگوا رہی ہے

ملک بھر میں عیدالفطر مذہبی جوش و جذبے کیساتھ منائی گئی

نماز کے بعد لوگوں نے ایک دوسرے کو عید کی مبارکباد دی، عید کے بڑے اجتماعات

نماز عید کے بعد امت مسلمہ اور ملک کی سلامتی، ترقی اور خوشحالی کیلئے خصوصی دعائیں

لاہور (کاٹی نیوز ایس ایل آئی) آزاد کشمیر اور گلگت بلتستان سمیت ملک بھر میں عیدالفطر مذہبی عقیدت و احترام کے ساتھ منائی گئی۔ تفصیلات کے مطابق ملک کے چھوٹے بڑے شہروں میں نماز عید کے ہزاروں چھوٹے بڑے اجتماعات منعقد ہوئے

بقیہ نمبر 21

قومی اتحاد کو مضبوط بنانے کی ضرورت ہے: فہیم ہمگل

تاجر جدوجہد اشتراک سے خود مختار، مساوی پاکستان کی تعمیر میں کردار ادا کریں

حکومت، سول سوسائٹی اور پرائیویٹ سیکٹر ملکی ترقی کیلئے باہمی کردار ادا کریں، بیان

لاہور (شیخوپورہ عباس سے) ایم پاکستان کے موقع پر لاہور چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری کے صدر فہیم الرحمٰن ہمگل نے ملک کے بانیوں کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا ہے کہ کاروباری برادری نے ملک کی اقتصادی ترقی میں اہم کردار ادا

بقیہ نمبر 18

وزیراعظم کا ٹیلیفونک رابطہ

دونوں رہنماؤں کی ایک دوسرے کو عید کی مبارکباد، خطے میں کشیدگی پر غور

پاک انڈونیشیا تاریخی اور برادرانہ تعلقات مضبوط بنانے کے عزم کا اعادہ

اسلام آباد (نمائندہ خصوصی) وزیراعظم شہباز شریف نے جمعہ پر انڈونیشیا کے صدر پرابوو سوبیانتو سے ٹیلیفونک گفتگو کی۔ گرمجوشی اور دوستانہ گفتگو کے دوران وزیراعظم شہباز شریف نے انڈونیشیا کے صدر اور وہاں کے برادر عوام کو عید الفطر کی مبارکباد

بقیہ نمبر 27

شہباز شریف کا انڈونیشیا کے صدر سے ٹیلیفونک رابطہ

دونوں رہنماؤں کی ایک دوسرے کو عید کی مبارکباد، خطے میں کشیدگی پر غور

پاک انڈونیشیا تاریخی اور برادرانہ تعلقات مضبوط بنانے کے عزم کا اعادہ

اسلام آباد (نمائندہ خصوصی) وزیراعظم شہباز شریف نے جمعہ پر انڈونیشیا کے صدر پرابوو سوبیانتو سے ٹیلیفونک گفتگو کی۔ گرمجوشی اور دوستانہ گفتگو کے دوران وزیراعظم شہباز شریف نے انڈونیشیا کے صدر اور وہاں کے برادر عوام کو عید الفطر کی مبارکباد

بقیہ نمبر 27

الیکشن کمیشن نے تحریک انصاف نظریاتی کے اجتماعی الیکشن تسلیم کر لیے

اسلام آباد (نامہ نگار خصوصی) الیکشن کمیشن

بقیہ نمبر 28

ایران جنگ، پاکستان میں ڈیلیوری رائیڈرز کی عید چھٹی پر کٹی

کراچی (نیوز ڈیسک) ایران جنگ کے باعث

بقیہ نمبر 19

وزیر صحت خواجہ عمران نذیر کا عید کے موقع پر میاں میر ہسپتال کا دورہ

لاہور (اپنے رپورٹر سے) صوبائی وزیر صحت خواجہ عمران نذیر نے عید کے موقع پر میاں میر ہسپتال

بقیہ نمبر 20

ایران جنگ، پاکستان میں ڈیلیوری رائیڈرز کی عید چھٹی پر کٹی

کراچی (نیوز ڈیسک) ایران جنگ کے باعث

بقیہ نمبر 19

پاکستان کا قیام لاکھوں مسلمانوں کی قربانیوں اور اجتماعی جدوجہد کا نتیجہ ہے

سید مسرور حسین شاہ

قومی نظریے کی بنیاد پر برصغیر کے مسلمانوں نے اپنی مذہبی، سیاسی اور معاشی آزادی کے حصول کیلئے متحد ہو کر جدوجہد کی

قائداعظم محمد علی جناح، مشاہر مشرق ڈاکٹر علامہ اقبال، امیر ملت پیر سید جماعت علی شاہ و دیگر اکابرین کو خراج عقیدت پیش

بانی پاکستان قائداعظم محمد علی جناح (نیوز ڈیسک) جناح نیشنل کانفرنس حضرت امیر ملت پیر سید منور حسین شاہ جماعتی نے یوم پاکستان کے موقع پر پوری قوم کو مبارکباد پیش کرتے ہوئے کہا کہ 23 مارچ 1940 کی جدوجہد قرارداد نے برصغیر کے مسلمانوں کو ایک الگ قومی تشخص عطا کیا۔ اپنے بیان میں انہوں نے کہا کہ 23 مارچ کی تاریخ قومی تاریخ کا ایک اہم سنگ میل ہے جو ہمیں آزادی کے عظیم مقصد اور اس کے حصول کے لیے دی جانے والی بے مثال قربانیوں کی یاد دلاتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ قائداعظم کی قیادت میں برصغیر کے مسلمانوں نے ایک الگ وطن کے حصول کے لیے جدوجہد کی اور اپنی منزل حاصل کی۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان کا قیام محض ایک سیاسی تبدیلی نہیں بلکہ ایک نظریاتی انقلاب تھا جس نے برصغیر کے مسلمانوں کو ایک الگ قومی شناخت عطا کی۔ انہوں نے کہا کہ قائداعظم کی قیادت میں مسلمانوں نے اپنی مذہبی، سیاسی اور معاشی آزادی کے حصول کیلئے جدوجہد کی اور اپنی منزل حاصل

روزنامہ قدامت
SPECIAL EDITION
اشاعت خاص

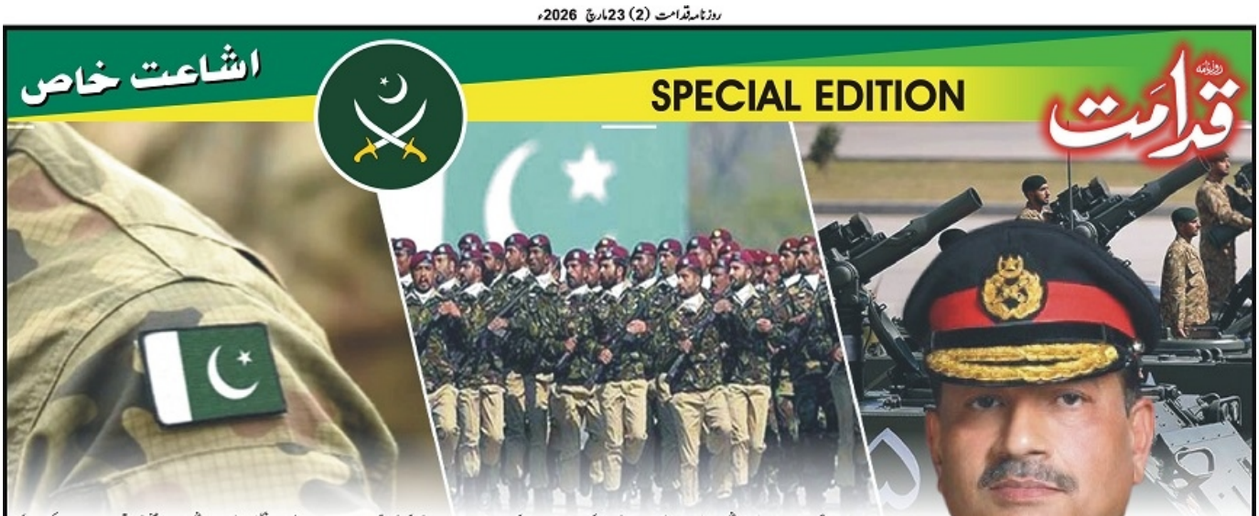

پاکستان اُبھرتی ہوئی فوجی قوت

خاص مضمون
عبدالباسط علوی
abdulbasitalvi@gmail.com

بین الاقوامی تعلقات کا ایک قائم شدہ بنیادی اصول ہے کہ خودمختار قومیں جبلت کے طور پر طاقت اور استحکام کی طرف مائل ہوتی ہیں اور اپنے تزویراتی مفادات کو ان کے ساتھ ہم آہنگ کرتی ہیں، کمزور سے گریز کرتی ہیں اور پاکستانی مسلسل اور فخر کیساتھ اپنے ملک کی کثیر الجہتی سفارتی اور پیچیدہ فوجی مصروفیات کے مسلسل پھیلتے ہوئے منظرنامے کو عالمی سطح پر اس کے تیزی سے بڑھتے ہوئے مقام اور ناقابل تردید تزویراتی قدر کے ناقابل تردید، ٹھوس ثبوت کے طور پر اجاگر کرتے ہیں

پاکستان کے اندر جو قومی بیانیہ انتہائی گہرائی سے گونج رہا ہے وہ ملک کی قومی خود اعتمادی کے ایک ایسے زبردست احساس کی عکاسی کرتا ہے کہ ملک نے ایک مربوط اور حکمت عملی پر مبنی کوشش کے ذریعے تیزی سے اور غیر متزلزل اور متشکل طور پر اپنی پوزیشن مضبوط کر لی ہے جس کی ایک ناقابل تردید تزویراتی اہمیت ہے۔ یہ یقین نہ تو عارضی ہے اور نہ ہی غیر واضح بلکہ یہ انتہائی واضح اور مضبوط ہے، جسے اندرونی اور علاقائی سطح پر بھرپور توثیق ملی ہے اور خاص طور پر معرکہ حق کی تاریخی کامیابی کے بعد یہ یقین مزید پختہ ہوا ہے۔ اس مخصوص واقعے کو تاریخ کے اوراق میں صرف ایک معمول کے الگ تھلگ حکمت عملی کے واقعے کے طور پر درج نہیں کیا گیا بلکہ اسے اجتماعی قومی یادداشت میں پاکستان کی بہترین فوجی مہارت اور عمدہ کارکردگی کے ایک علامتی اور حتمی مظاہرے کے طور پر کندہ کر دیا گیا ہے۔ یہ ایک ایسا اہم لمحہ تھا جب پاک فوج کی غیر متزلزل ہمت، پاک فضائیہ کی درستگی، بری کمانڈ کی سطح پر اپنی نظم و ضبط اور ایک ایسی تزویراتی ذہانت جس نے بظاہر مخالف چالوں کا اندازہ لگایا اور انہیں بے اثر کیا، ایک شاندار اثر کے ساتھ یکجا ہو گئیں۔ اس یکجائی نے پورے جنوبی ایشیائی خطے میں اور اس کے اثر و رسوخ کے بارے میں کہیں دور تک ایک غیر مبہم، گہرا اور گونجنے والا تزویراتی پیغام پہنچایا۔ اس دستخ پانے پر محاذ آرائی کے دوران پاکستانی افواج نے ایک عملی برتری قائم کی، جس کا اختتام متعدد جدید بھارتی طیاروں کو کامیابی سے مار گرانے پر ہوا۔ خاص طور پر ان میں رافیل جیسے انتہائی جدید چینی ساختہ لڑاکا جیٹ طیارے بھی شامل تھے اور اس طرح ایک فولادی، غیر متزلزل قومی عزم اور عملی صلاحیت کی سطح کا مظاہرہ ہوا جس نے فوری اور سنجیدہ بین الاقوامی جائزے پر مجبور کیا۔ اس اہم کشیدگی کے بعد عالمی توجہ اور سخت سفارتی چھان بین کا جو سلسلہ شروع ہوا، اسے اندرونی طور پر محض ایک بے ترتیب واقعہ یا مقامی کشیدگی کا غیر ارادی ضمنی اثر قرار نہیں دیا گیا۔ بلکہ اس عالمی اعتراف کی حمایت میں ٹھوس ثبوت کے طور پر امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے متعدد ہائی پروفائل عوامی بیانات کا اکثر حوالہ دیا جاتا ہے، جنہوں نے کئی عوامی مواقع پر پاکستان کی غیر معمولی فوجی کارکردگی کی واضح طور پر تصدیق کی اور اہم بات یہ ہے کہ اس دعوے کی توثیق کی کہ اس نے واقعی بڑی تعداد میں بھارتی لڑاکا جیٹ طیاروں کو مار گرایا تھا۔ ایک بین الاقوامی سپر پاور کے رہنما کی طرف سے اس طرح کی طاقتور اور عوامی تائید نے اس بھرپور اندرونی سوچ کو ایک مضبوط اور ناقابل تغیر تصدیق فراہم کی کہ دستخ پانے والے بین الاقوامی کیوبنی نے پاکستان کی پختہ ہوتی ہوئی فوجی صلاحیتوں، اس کے نپے تلے تزویراتی توازن اور فوری اور شدید فوجی دباؤ کا سامنا کرنے پر اس کی غیر متزلزل عملی جنگی کاشیدہ اور اہم نوٹس لیا ہے۔ پاکستان کے اندر یہ اتفاقی رائے پایا جاتا ہے کہ دنیا کی بڑی عالمی طاقتیں اور سلامتی کے تجزیہ کار اب پاکستان کی جامع فوجی صلاحیت کو نظر انداز کرنے یا کم کرنے کی تزویراتی کوششوں کو برداشت نہیں کر سکتے بلکہ وہ اب یہ تسلیم کرنے پر مجبور ہیں کہ پاکستان ایک مضبوط، جنگ کی مار اور پیشہ ورانہ طور پر زبردست مسلح افواج رکھتا ہے جو اپنی وسیع علاقائی سلامتی کا دفاع کرنے اور روایتی اور غیر روایتی دونوں طرح کے خطرات کو اس رفتار اور عزم اور مکمل عملی کی مہارت کے ساتھ بے اثر کرنے کی بالکل قابل ہے جو اسے حقیقی طور پر بہترین فوجی قوتوں کی صفوں میں شامل کرتی ہے۔

یہ بین الاقوامی تعلقات کا ایک قائم شدہ بنیادی اصول ہے کہ خودمختار قومیں جبلت کے طور پر طاقت اور استحکام کی طرف مائل ہوتی ہیں اور اپنے تزویراتی مفادات کو ان کے ساتھ ہم آہنگ کرتی ہیں، کمزور سے گریز کرتی ہیں اور پاکستانی مسلسل اور فخر کیساتھ اپنے ملک کی کثیر الجہتی سفارتی اور پیچیدہ فوجی مصروفیات کے مسلسل پھیلتے ہوئے منظرنامے کو عالمی سطح پر اس کے تیزی سے بڑھتے ہوئے مقام اور ناقابل تردید تزویراتی قدر کے ناقابل تردید، ٹھوس ثبوت کے طور پر اجاگر کرتے ہیں۔ مثال کے طور پر سعودی عرب کے ساتھ بڑھتے ہوئے گہرے اور ادارہ جاتی دفاعی تعاون کو اس کے مقام کی ایک منفرد اہم اور طاقتور توثیق کے طور پر دیکھا جاتا ہے۔ سعودی عرب کی قیادت اور فوجی منصوبہ سازوں نے تاریخی طور پر پاکستانی فوج کی پیشہ ورانہ مہارت اور صلاحیتوں پر غیر معمولی اور بھرپور اعتماد کا مظاہرہ کیا ہے، جو اکثر چاہ تربیتی معاہدت کے خواہاں ہوتے ہیں، قریبی عملی تعاون میں مشغول رہتے ہیں اور انتہائی حساس تزویراتی مشاورت کی درخواست کرتے ہیں۔ اس دیرینہ اور گہری جڑوں والی شراکت داری کو کبھی بھی ایک سفارتی رعایت نہیں سمجھا جاتا بلکہ اسے ثابت شدہ بھروسے، غیر متزلزل عزم، گہرے باہمی تزویراتی احترام اور پاک فوج کی سمجھوتے سے پاک پیشہ ورانہ مہارت اور اخلاقی فوجی طرز عمل کیلئے محنت سے کمائی گئی بین الاقوامی ساکھ کی کئی دہائیوں کے دوران احتیاط سے کمائے گئے رشتے کے طور پر طاقتور طریقے سے سمجھا جاتا ہے۔ اسکے ساتھ ہی قطر کی ریاست اور مختلف دیگر بااثر عالمی اقوام کیساتھ پاکستان کی وسیع اور وسیع تر شراکت داریاں اس حقیقت کے محض ایک رسمی اشارے سے کہیں زیادہ گہرا اور بامعنی سمجھا گیا۔ پاک فوج کی عملی سرگرمیوں اور پیشہ ورانہ مہارت میں ان کی واضح طور پر خصوصی اور مرکوز دلچسپی کو ایک انتہائی بامعنی اور جان بوجھ کر کیے گئے اعتراف کے طور پر تعبیر کیا گیا جو ایک بااثر مسلم قوم کی معزز قیادت کی طرف سے آیا کہ پاکستان نہ صرف ایک ابھرتی ہوئی بلکہ فوجی اور سفارتی دونوں محاذوں پر ایک مسلسل مضبوط ہوتی ہوئی تزویراتی قوت ہے۔ اس طرح کے اعلیٰ سطحی شاہی دورے، خصوصی تزویراتی مشاورت اور چین کو اقوامی بھائی چارے کے گہرے اظہار کو کبھی بھی تزویراتی یا بڑھتی ہوئی سکیورٹی اور اقتصادی مصروفیات کو مسلسل پاکستان کی بڑھتی ہوئی علاقائی ساکھ اور اعتماد کو گریز کرداری پر اور راست اور ٹھوس مکاسی کے طور پر تعبیر کیا جاتا ہے۔ ان تزویراتی طور پر اہم ممالک کی فوجی اور تکنیکی تربیت اور اقتصادی تعلقات کو فعال طور پر دوست دینے کی نمایاں اور فعال رضامندی کو صرف معمول کے سفارتی طریقے کا رکا حصا نہیں سمجھا جاتا بلکہ ایک واضح اور مکمل اعتراف سمجھا جاتا ہے کہ پاکستان ایک غیر متظلم اور مطالبہ کرنے والے علاقائی ماحول میں ایک قابل اعتماد، مستحکم کرنے والی اور تزویراتی طور پر جیتی قوت ہے اور رہے گا جو بھروسہ ہے اور نظم و ضبط والی فوجی طاقت ہونے کو ایک مطلق اور ناقابل تبادلہ ترجیح دیتا ہے۔

قومی اقتدار اور تسلیم شدہ تزویراتی اہمیت کا یہ بڑھتا ہوا احساس روایتی مشرق وسطیٰ کے دائرے سے نمایاں طور پر آگے بڑھتا ہے، جو آذربائیجان کی جمہوریہ کے ساتھ پاکستان کے ٹھوس سفارتی اور فوجی تعلقات میں ایک گرم جوش اور مستقل گونج پاتا ہے، ایک ایسی قوم جس کے ساتھ پاکستان نے خاص طور پر مضبوط سفارتی تعلقات استوار کیے ہیں۔ آذربائیجان کی پاکستان سے عمومی اور تزویراتی قربت اور اس کی جانب سے پاکستان کے دفاعی تجربے اور فوجی مہارت کے کھلے عام اظہار کردہ اور خلصانہ تعریف کا اکثر اس بات کے زبردست ثبوت کے طور پر حوالہ دیا جاتا ہے کہ دستخ پانے پر مختلف نظرنمائی سیاسی منظرناموں پر موجود قومیں پاکستان کو حقیقی طور پر ایک قابل اعتماد اور تزویراتی طور پر اہم شراکت دار سمجھتی ہیں جس کی فوجی طاقت علاقائی سلامتی اور استحکام کے اہم مکالموں میں فعال طور پر قدر میں اضافہ کرتی ہے۔ مزید برآں، پاکستان اور بنگلہ دیش کے درمیان مثبت سفارتی اشاروں اور تعمیری مشغولیت کا دوبارہ سے ابھرنا بھی اندرونی سلامتی خلا میں رونما ہوتے ہوئے نہیں سمجھا جاتا بلکہ پاکستانی پختہ یقین رکھتے ہیں کہ وہ صرف اس لیے ہوتے ہیں کیونکہ پاکستان کی ظاہر کردہ طاقت، ایک اتحادی کے طور پر اس کا مستقل بھروسہ اور عالمی مسائل پر اس کی بھی جانے والی اخلاقی وضاحت اب بین الاقوامی احترام اور سنجیدہ توجہ کو اپنی طرف متوجہ کرتی ہے۔ عوام میں قومی فخر کا ایک واضح اور مسلسل گہرا اہتزاز ہوا احساس پایا جاتا ہے جو یقین کرتے ہیں کہ ان کے ملک کی بے پناہ اور لازوال قربانیوں، اس کی غیر متزلزل پُک اور اس کے ذہین اور دور اندیش تزویراتی فیصلوں کو بالآخر اور صحیح طور پر عالمی سطح پر دیکھا، تسلیم کیا اور قدر کیا جا رہا ہے، جو عالمی سوچ میں ایک اہم موڑ کا نشان ہے۔

پاکستان کے اہم فوجی قوت کے طور پر ابھرنے کا ایک اور بہت بڑا اور ٹھوس اشارہ یقین کو ناقابل طریقے سے مضبوط کرتی ہے کہ پاکستان ایک جیید اور قابل دفاعی برآمد کنندہ کے طور پر بین الاقوامی پہچان کی ایک نئی اور زبردست سطح حاصل کر رہا ہے۔ جب غیر ملکی ممالک پاکستانی دفاعی مصنوعات اور ٹیکنالوجی کی خریداری میں ایک ٹھوس اور عملی دلچسپی کا اظہار کرتے ہیں، تو اسے دستخ پانے پر اس ناقابل تردید ثبوت کے طور پر منایا جاتا ہے کہ پاکستان کے دفاعی سائنس دان، اس کے خصوصی انجینئرز اور اس کے پیشہ ور فوجی افسران نہ صرف حصہ ڈال رہے ہیں، بلکہ پاکستان کی مقامی طاقت پر تیار کردہ دفاعی مصنوعات، اس کی فوجی ٹیکنالوجی اور اس کی خصوصی عملی مہارت میں مختلف ممالک کی طرف سے دکھائی جانے والی دلچسپی کی واضح طور پر بڑھتی ہوئی سطح ہے۔ پاکستان کی اسلحہ سازی کی صنعت، نئے ابتدائی دہائیوں میں شاید معمولی یا گھٹیا طور پر نوخیز کے طور پر لیا جاتا تھا، اب صلاحیت اور تکنیکی نفاست دونوں میں جارحانہ طور پر بھگل رہی ہے۔ جدید طیاروں، نفیس ڈرونز، درستگی سے رہنمائی کرنے والے نظاموں، بھاری بکتر بند گاڑیوں اور مقامی طور پر تیار کیے گئے ہتھیاروں کی ایک وسیع صف کی اندرونی جدید ترین پیداوار کو قومی فخر اور تکنیکی کامیابی کی ایک زبردست لہر کے ساتھ دیکھا جاتا ہے۔ یہ ناقابل تردید حقیقت کہ پاکستان کے اندرونی طور پر تیار کردہ فوجی ساز و سامان اور نفیس پلیٹ فارمز اب باوقار بین الاقوامی دفاعی نمائشوں اور تجارتی شوز میں نمایاں طور پر دکھائے جاتے ہیں، اس گہرے اندرونی یقین کو طاقتور طریقے سے مضبوط کرتی ہے کہ پاکستان ایک جیید اور قابل دفاعی برآمد کنندہ کے طور پر بین الاقوامی پہچان کی ایک نئی اور زبردست سطح حاصل کر رہا ہے۔ جب غیر ملکی

> **بین الاقوامی تعلقات کا ایک قائم شدہ بنیادی اصول ہے کہ خودمختار قومیں جبلت کے طور پر طاقت اور استحکام کی طرف مائل ہوتی ہیں اور اپنے تزویراتی مفادات کو ان کے ساتھ ہم آہنگ کرتی ہیں، کمزور سے گریز کرتی ہیں اور پاکستانی مسلسل اور فخر کیساتھ اپنے ملک کی کثیر الجہتی سفارتی اور پیچیدہ فوجی مصروفیات کے مسلسل پھیلتے ہوئے منظرنامے کو عالمی سطح پر اس کے تیزی سے بڑھتے ہوئے مقام اور ناقابل تردید تزویراتی قدر کے ناقابل تردید، ٹھوس ثبوت کے طور پر اجاگر کرتے ہیں**

پاکستان کی بین الاقوامی فوجی پہچان میں اس مشاہدہ شدہ اضافے کا گہرا تعلق اس کی بنیادی اور غیر متزلزل قومی عقیدے سے بھی ہے کہ پاکستان نے اپنی پوری تاریخ میں مستقل طور پر امن، بین الاقوامی انصاف اور عالمی اور علاقائی امور میں زبردست ذمہ دارانہ طرز عمل کے اصولوں کی حمایت کی ہے۔ پاکستان اپنی زبردست اور مسلسل جدت کرتی ہوئی فوجی طاقت، رکھنے اور برقرار رکھنے کے باوجود اندرونی بوایے میں ایک ایسی قوم کے طور پر مستقل طور پر پیش کیا جاتا ہے جو کبھی بھی علاقائی تنازعہ میں بھی بلا اشتعال حملہ آور نہیں رہی۔ اس کے بجائے پاکستان کو دستخ پانے پر ایک ایسے ملک کے طور پر دیکھا جاتا ہے جو غیر متنازعہ طور پر تنازعات کے پرامن اور سفارتی حل کے لیے پرعزم ہے، خاص طور پر دیرینہ اور گہرے حساس بین الاقوامی مسائل جیسے کہ کشمیر کی متنازعہ حیثیت اور فلسطین کے انسانی حقوق کے گہرے خدشات کے حوالے سے۔ پاکستانیوں کا ماننا ہے کہ چونکہ ان کے سلانی خلا میں رونما ہوتے ہوئے نہیں سمجھا جاتا بلکہ پاکستانی پختہ یقین رکھتے ہیں کہ وہ صرف اس لیے ہوتے ہیں کیونکہ پاکستان کی ظاہر کردہ طاقت، ایک اتحادی کے طور پر اس کا مستقل بھروسہ اور عالمی مسائل پر اس کی بھی جانے والی اخلاقی وضاحت اب بین الاقوامی احترام اور سنجیدہ توجہ کو اپنی طرف متوجہ کرتی ہے۔ عوام میں قومی فخر کا ایک واضح اور مسلسل گہرا اہتزاز ہوا احساس پایا جاتا ہے جو یقین کرتے ہیں کہ ان کے ملک کی بے پناہ اور لازوال قربانیوں، اس کی غیر متزلزل پُک اور اس کے ذہین اور دور اندیش تزویراتی فیصلوں کو بالآخر اور صحیح طور پر عالمی سطح پر دیکھا، تسلیم کیا اور قدر کیا جا رہا ہے، جو عالمی سوچ میں ایک اہم موڑ کا نشان ہے۔

پاکستان کے اہم فوجی قوت کے طور پر ابھرنے کا ایک اور بہت بڑا اور ٹھوس اشارہ کی ایک ایسی سطح مسلسل کارہ ہے جو ملک کی خطوں اور اہمرتی ہوئی تزویراتی طاقت کے ساتھ مکمل طور پر متناسب اور صحیح طور پر ہم آہنگ ہے۔

پاکستان کی بین الاقوامی فوجی پہچان میں بنیادی اور غیر متزلزل قومی عقیدے سے بھی ہے کہ پاکستان نے اپنی پوری تاریخ میں مستقل طور پر امن، بین الاقوامی انصاف اور عالمی اور علاقائی امور میں زبردست ذمہ دارانہ طرز عمل کے اصولوں کی حمایت کی ہے۔ پاکستان اپنی زبردست اور مسلسل جدت کرتی ہوئی فوجی طاقت، رکھنے اور برقرار رکھنے کے باوجود اندرونی بوایے میں ایک ایسی قوم کے طور پر مستقل طور پر پیش کیا جاتا ہے جو کبھی بھی علاقائی تنازعہ میں بھی بلا اشتعال حملہ آور نہیں رہی۔ اس کے بجائے پاکستان کو دستخ پانے پر ایک ایسے ملک کے طور پر دیکھا جاتا ہے جو غیر متنازعہ طور پر پرامن اور سفارتی حل کے لیے پرعزم ہے، خاص طور پر دیرینہ اور گہرے حساس بین الاقوامی مسائل جیسے کہ کشمیر کی متنازعہ حیثیت اور فلسطین کے انسانی حقوق کے گہرے خدشات کے حوالے سے۔ پاکستانیوں کا ماننا ہے کہ چونکہ ان کے

تکنیکی ترقی اور پائیدار تزویراتی خود انحصاری کی ایک پرعزم کوشش ہوئی اور مضبوط میراث کو فعال طور پر تعبیر کر رہے ہیں۔

گہرے قومی فکر کا ایک بڑا عصری مرکز فیلڈ مارشل سید عاصم منیر کی دستخ پانے پر قابل احترام قیادت پر مرکوز ہے، جنہیں اکثر اندرونی گفتگو میں ایک باوقار، شدت سے نظم و ضبط رکھنے والی اور بنیادی طور پر بصیرت رکھنے والی فوجی شخصیت کے طور پر دیکھا جاتا ہے جن کے عالمی رہنماؤں کے ساتھ نپے تلے اور سوچ سمجھ کر کیے گئے تعلقات نے پاکستان کے مجموعی بین الاقوامی قد اور احترام کو واضح طور پر بلند کیا ہے۔ انہوں نے پاکستان کے اپنی حساس اور اہم قومی سلامتی کے ماحول میں استحکام، تزویراتی وضاحت اور نظم و ضبط والی دوراندیشی کی ایک بہت ضروری مدت کامیابی سے متعارف کرائی ہے۔ ان کی غیر متزلزل اخلاقی طاقت، دباؤ میں بھی پرسکون اور نپے تلے فیصلے کرنے اور سمجھوتے سے پاک پیشہ ورانہ رہنمائی کرنے والے نظاموں، بھاری بکتر بند گاڑیوں اور مقامی طور پر تیار کیے گئے ہتھیاروں کی ایک وسیع صف کی اندرونی جدید ترین پیداوار کو قومی فخر اور تکنیکی کامیابی کی ایک زبردست لہر کے ساتھ دیکھا جاتا ہے۔ یہ ناقابل تردید حقیقت کہ پاکستان کے اندرونی طور پر تیار کردہ فوجی ساز و سامان اور نفیس پلیٹ فارمز اب باوقار بین الاقوامی دفاعی نمائشوں اور تجارتی شوز میں نمایاں طور پر دکھائے جاتے ہیں، اس گہرے اندرونی یقین کو طاقتور طریقے سے مضبوط کرتی ہے کہ پاکستان ایک جیید اور قابل دفاعی برآمد کنندہ کے طور پر بین الاقوامی پہچان کی ایک نئی اور زبردست سطح حاصل کر رہا ہے۔ جب غیر ملکی ممالک پاکستانی دفاعی مصنوعات اور ٹیکنالوجی کی خریداری میں ایک ٹھوس اور عملی دلچسپی کا اظہار کرتے ہیں، تو اسے دستخ پانے پر اس ناقابل تردید ثبوت کے طور پر منایا جاتا ہے کہ پاکستان کے دفاعی سائنس دان، اس کے خصوصی انجینئرز اور اس کے پیشہ ور فوجی افسران نہ صرف حصہ ڈال رہے ہیں، بلکہ ایسے ملک سے تعلق ہے جس نے واضح طور پر تزویراتی پختگی، سیاسی استقلال اور عالمی ذمہ داری کے لیے ایک پائیدار اخلاقی عزم کا مظاہرہ کیا ہے۔

پاکستان کی قابل ذکر اندرونی انسداد دہشت گردی کی کامیابیاں اجتماعی قومی فخر اور شجاعت کا ایک اور انتہائی اہم سنگ بنیاد بنی ہوئی ہیں۔ پچھلی دو دہائیوں کے دوران پاکستان مجبور رہا ہے کہ وہ ملک کے وجود کی بنیادوں اور ساخت کو جارحانہ طور پر خطرہ پہنچانے والے خطرناک اور گہری جڑوں والے دہشت گرد نیٹ ورکس سے لڑے اور وہ انہیں شکست دینے میں کامیاب رہا ہے۔ دنیا کی بہت کم قوموں کو اندرونی اور بیرونی دہشت گردی کے ایک جتنی خطرے کا سامنا اس طرح کی طویل شدت، پیچیدگی اور سراسر بربریت کے ساتھ کرنا پڑا ہے اور پھر بھی اسی گہری قومی پُک اور نظم و نسق کے ساتھ جدوجہد سے ابھرنا پڑا ہے۔ پاک فوج کی انتھک، بے لوث اور بالآخر کامیاب عملی مہمات، جو ناہموار، جغرافیائی طور پر پیچیدہ خطوں میں، پیچیدہ اور حساس سماجی ماحول کے اندر اور انتہائی جنگی دباؤ کی صورت حال میں غیر معمولی مشکل حالات میں چلائی گئیں، نے پاکستان کے ہم عصر بین الاقوامی اپج کو ایک ایسے ملک کے طور پر تشکیل دینے میں بنیادی کردار ادا کیا ہے جو جدید غیر متناسب خطرات میں سب سے زیادہ سنگین اور پیچیدہ خطرات کا انتظام کرنے اور بالآخر شکست دینے کی منفرد صلاحیت رکھتا ہے۔ جزاروں نافذ کرنے والے بلاگروں اور معصوم شہریوں کی طرف سے دی گئی بے پناہ اور بے حساب قربانیوں نے اجتماعی طور پر قومی عزم اور مشترکہ ارادے کا ایک طاقتور اور حتمی بیانیہ تیار کیا ہے، جو اس یقین کو طاقتور طریقے سے تقویت دیتا ہے کہ پاکستان کی مسلح افواج اب انسداد دہشت گردی کی کارروائیوں کے مطالبہ کرنے والے میدان میں دنیا کی سب سے زیادہ آزمائی ہوئی عملی طور پر تجربہ کار اور خصوصی فوجی قوتوں میں یقینی طور پر شمار ہوتی ہیں۔

یہ صحت سے حاصل کی گئی فوجی طاقت ایک بنیادی قومی عقیدے کے ساتھ گہرائی سے جڑی ہوئی ہے کہ مسلسل قومی خوشحالی اور شہریوں کی بہبود کا انحصار سب سے پہلے ایک ناقابل تغیر سیکورٹی پوزیشن پر ہے۔ پاکستانی یہ غیر متزلزل یقین رکھتے ہیں کہ طویل مدتی اور باہمی اقتصادی اور سماجی ترقی بنیادی اور واضح طور پر مستحکم اور محفوظ سرحدوں، محفوظ شہریوں اور ایک مضبوط، تکنیکی طور پر قابل دفاعی نظام کے بغیر ممکن ہے جو ایک قومی ڈھال کے طور پر کام کرتا ہے۔ اس طاقتور یقین کی وجہ سے جامع فوجی جدت کاری، جدید ہتھیاروں کے حصول، مقامی ٹیکنالوجی کی ترقی اور مضبوط تزویراتی اتحاد قائم کرنے میں پاکستان کی مسلسل اور اہم سرمایہ کاری کو الگ تھلگ فوجی اخراجات کے طور پر نہیں سمجھا جاتا، بلکہ اس کے بجائے اسے یقینی طور پر ایک قومی اثاثہ کے طور پر دیکھا جاتا ہے جو طویل مدتی لفظ نظر کو ایک ضروری حصہ سمجھا جاتا ہے۔ پاکستانی بھرپور یقین رکھتے ہیں کہ ایک مضبوط دفاع اور جامع سماجی کو فعال طور پر تعمیر بنا کر ملک اس بنیاد کو مضبوط کر رہا ہے جس پر مستقبل کی تمام تر تعلیم، جدید اختراع اور اہم بین الاقوامی تجارت اور ضروری تکنیکی ترقی اور پائیدار تزویراتی خود انحصاری کی ایک پرعزم کوشش ہوئی اور مضبوط میراث کو فعال طور پر تعبیر کر رہا ہے۔ پاکستان کا قدر اور علاقائی اثر و رسوخ ماضی کی قدر کی ریاست اور مختلف دیگر بااثر عالمی اقوام کیساتھ پاکستان کی وسیع اور وسیع تر شراکت داریاں اس حقیقت کے محض ایک رسمی اشارے سے کہیں زیادہ گہرا اور بامعنی سمجھا گیا۔ پاک فوج کی عملی سرگرمیوں اور پیشہ ورانہ مہارت میں ان کی واضح طور پر خصوصی اور مرکوز دلچسپی کو ایک انتہائی بامعنی اور جان بوجھ کر کیے گئے اعتراف کے طور پر تعبیر کیا گیا جو ایک بااثر مسلم قوم کی معزز قیادت کی طرف سے آیا کہ پاکستان نہ صرف ایک ابھرتی ہوئی بلکہ فوجی اور سفارتی دونوں محاذوں پر ایک مسلسل مضبوط ہوتی ہوئی تزویراتی قوت ہے۔ اس طرح کے اعلیٰ سطحی شاہی دورے، خصوصی تزویراتی مشاورت اور چین کو اقوامی بھائی چارے کے گہرے اظہار کو کبھی بھی تزویراتی یا

abdulbasitalvi@gmail.com

بقیہ 1

ملک اور 100 سے زائد زخمی ہوگئے، حملوں کے بعد مزید 20 مقامات پر دھماکے ہوئے جبکہ 3 روز قبل مارٹ کو نشانہ بنایا گیا۔ ایران کے قریب، فجیرہ کی بندرگاہ پر بھی دھماکے ہوئے جبکہ 10 اپریل کو بھی ایک بڑا حملہ ہوا جس میں 1940 سے زیادہ شہری ہلاک ہوئے۔ آج ہی کے دن پاکستان متحدہ کی ایک جدوجہد وطن کے قیام کا نظریہ پیش کیا جہاں مسلمان اپنے اقتدار کے مطابق آزادانہ طور پر اپنی زندگی گزار سکیں۔ اسی کی بنیاد پر آج کے دن ہی ہمارے بزرگوں کو طویل جدوجہد پیش کرنے میں جن کی جدوجہد اور قربانیوں کے نتیجے میں پاکستان وجود میں آیا۔ عرصہ دراز سے مسلمان قوم کو یہ احساس ہو چکا تھا کہ ہندو اکثریت کے ماتحت رہ کر وہ اپنے مذہبی اور سماجی اقدار کو محفوظ نہیں رکھ سکتے۔ اس احساس کو شاعر مشرق علامہ اقبال نے اپنے خطبہ الہ آباد میں واضح کیا اور قائداعظم محمد علی جناح نے اس کو عملی جامہ پہنایا۔ اس کے بعد 1947 میں قوم نے پاکستان کے قیام کے لیے جدوجہد کی جس کے نتیجے میں پاکستان معرض وجود میں آیا۔ قائداعظم کا مشن ہر پاکستانی کے دل میں زندہ ہے۔ ہمارے بزرگوں کی جدوجہد کا مقصد اور مشن یہ تھا کہ ہم اپنے ملک کو ایک ایسا ملک بنائیں جہاں ہم اپنے مذہبی اقدار کے مطابق زندگی گزار سکیں۔ اسی کے لیے ہم نے اپنا وطن حاصل کیا تھا۔ ہمارے بزرگوں کو اپنے اقدار کو محفوظ رکھنے کے لیے اپنا وطن چھوڑنا پڑا۔ اور یہ قربانیاں ہم کبھی نہیں بھول سکتے۔ ہمارے بزرگوں نے اپنے اقدار کو محفوظ رکھنے کے لیے اپنا وطن چھوڑا

روزنامہ قدامت
SPECIAL EDITION
اشاعت خاص

محمد احمد ترازی

تشکیلِ پاکستان سے تکمیلِ پاکستان تک

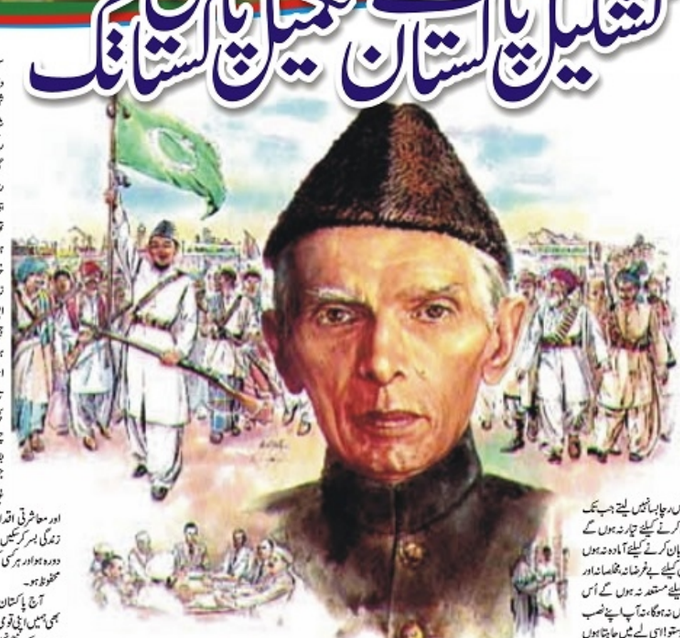

1941ء کی بات ہے جب قائداعظم محمد علی جناح مسلم لیگ کے سالانہ اجلاس منعقدہ مدراس میں شرکت کرکے واپس جاتے ہوئے ایک قصبے سے گزر رہے تھے، قصبے کے لوگ اپنے پیرول عزیز قائد کے استقبال میں سڑک کی دونوں جانب جمع تھے اور والہانہ انداز میں ''پاکستان زندہ باد، قائداعظم زندہ باد'' کے نعرے لگا رہے تھے اس استقبالی ہجوم میں ایک آٹھ نو برس کا بچہ بھی شامل تھا جس نے اپنے جسم پر صرف ایک لنگی پہن رکھی تھی، فرطِ مسرت اور جوش سے اُس کا چہرہ تمتما رہا تھا اور وہ بھی لوگوں کے ساتھ زور زور سے ''پاکستان زندہ باد، پاکستان زندہ باد'' کے نعرے لگا رہا تھا، قائداعظم محمد علی جناح نے بچے کے جوش و جذبے کو محسوس کرتے ہوئے گاڑی روکنے کا حکم دیا اور بچے کو اپنے پاس بلوایا، یہ صورتحال دیکھ کر بچہ گھبرا گیا، قائداعظم نے بچے کو پیار کیا اور اسے حوصلہ دیا جس سے بچے کی گھبراہٹ میں کمی واقع ہوئی، آپ نے بچے سے پوچھا ''تم پاکستان کا مطلب کیا سمجھتے ہو؟'' لڑکے نے قائداعظم کو جواب دیا ''پاکستان کا مطلب تو آپ بہتر جانتے ہیں ہم تو صرف اتنا سمجھتے ہیں کہ جہاں مسلمانوں کی حکومت ہو ''پاکستان'' اور جہاں ہندوؤں کی حکومت ہو وہ ''ہندوستان'' اُس وقت قائداعظم کیساتھ صحافیوں کا قافلہ بھی سفر کر رہا تھا آپ نے فوراً صحافیوں کو مخاطب کرکے کہا کہ ''جاؤ اسٹرگاڈ مِی (جو 23 مارچ 1940ء کو لاہور میں قرارداد پاکستان کی منظوری کے بعد سے مسلسل کہہ رہے تھے کہ وہ پاکستان کا مطلب نہیں سمجھ سکے) کو بتاؤ کہ مسلمانوں کا آٹھ برس کا بچہ بھی پاکستان کا مطلب سمجھتا ہے، اگر وہ اب بھی نہیں سمجھے تو اس کا مطلب یہ ہے کہ وہ سمجھنے خوب میں لیکن اعتراف کرنا نہیں چاہتے'' قرارداد پاکستان نے بچے کے دل و دماغ میں ایک ہی بات نقش کردی تھی کہ ہم ایک الگ قوم ہیں ایک ایسی قوم جس کا رہن سہن، تہذیب و تمدن، معاشی اور معاشرتی ضروریات عبادات اور عبادت زون میں انہیں باہم ملا کر ہندوستان کے اندر خود مختار آزاد مملکتیں بنادی جائیں، جن میں یہ بنائے گئے یونٹ آزاد اور خود مختار ہوں'' اس اجلاس میں قرارداد لاہور کی منظوری کے بعد آل انڈیا مسلم لیگ کے صدر اور مسلمانان برصغیر کے متفقہ قائد قائداعظم محمد علی جناح نے تاریخ ساز خطبۂ صدارت پیش کرتے ہوئے ارشاد فرمایا تھا کہ ''لفظ قوم کی تعریف کی رو سے مسلمان ایک قوم ہیں اور اس لحاظ سے ان کا اپنا علیحدہ وطن، اپنا علاقہ اور اپنی مملکت ہونی چاہیے۔ ..... میں کہتا ہوں کہ جب تک آپ اپنے نصب العین کو اپنے خون میں، چاہے انہیں لیتے جب تک اپنی تمام آسائشات ترک کرنے کیلئے تیار نہ ہوں گے، جب تک اپنا سب کچھ قربان کرنے کیلئے آمادہ نہ ہوں گے، جب تک اپنے لوگوں کیلئے بے غرضانہ مخلصانہ اور صدق دلانہ کام کرنے کیلئے مستعد نہ ہوں گے اُس وقت تک آپ کو کبھی احساس نہ ہوگا، نہ آپ اپنے نصب العین کو پہچان سکیں گے، دوستو! اسی لیے میں چاہتا ہوں کہ پہلے آپ قلبی طور پر ارادہ کرلیجیے پھر تدبیریں سوچیے، اپنے لوگ بیدار ہو چکے ہیں انہیں صرف آپ کی رہنمائی کی ضرورت ہے، اسلام کے جانثاروں کی طرح آگے نکل جائیے، مجھے یقین ہے کہ آپ ایک ایسی قوت بن جائیں گے جسے دوسروں کیلئے قبول کرنے کے سوا چارہ نہ ہوگا'' قائداعظم محمد علی جناح کا یہ تاریخی خطاب برصغیر کی منزل کیلئے نشانِ راہ ثابت ہوئی، مسلم لیگ نے اس اجلاس کے دوران مسلمانوں کیلئے جو نصب العین متعین کیا پوری قوم اُس کے حصول کیلئے سرگرم عمل ہوگئی، پاکستان کے نعرے نے مسلمانوں میں ایک نئی روح پھونک دی اور وہ مسلم لیگ کے جھنڈے کے تلے متحد و منظم ہو کر قائداعظم محمد علی جناح کی قیادت میں 14 اگست 1947ء کی صبح آزادی تک آگے ہی آگے بڑھتے چلے گئے اور پھر دنیا نے دیکھا کہ برصغیر کے مسلمانوں نے قائداعظم محمد علی جناح کی ولولہ انگیز قیادت میں صرف سات سال کے مختصر عرصے میں اپنے دونوں دشمنوں انگریزوں اور ہندوؤں کی غلامی سے آزادی حاصل کرلی اور 14 اگست 1947ء کو تاریخ عالم میں دنیا کی سب سے پہلی اسلامی نظریاتی مملکت پاکستان کے نام سے معرضِ وجود میں آگئی، 1857ء کی جنگِ آزادی سے لے کر تخلیق پاکستان تک مسلمان برصغیر کے کئی ادوار دیکھے تھے مگر 23 مارچ 1940ء کا دن اُن کے تصورات و خوابوں کی تعبیر کا پیغام لے کر آیا، قائداعظم محمد علی جناح نے ایک مرتبہ ارشاد فرمایا تھا کہ ''پاکستان اسلامی اقدار کی تجربہ گاہ بننے والا ہے'' قائداعظم کے نزدیک پاکستان کا یہ تصور دراصل وحی'' نظریہ اسلام'' تھا جس کی بنیاد اور اساس چودہ سو سال پہلے ریاست مدینہ قائم کرکے پیغمبر اسلام صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے رکھی تھی، 23 مارچ 1940ء کی قرارداد پاکستان نے ایک آزاد و خودمختار سرزمین کے حصول کی چودہ جہد اور مستقبل کی اسلامی ریاست کے نظام حکومت کے خدوخال واضح کرتے ہوئے چار اہم بنیادی اصول و محرکات بھی متعین کئے تھے، ان میں سب سے پہلا اہم ترین محرک اسلامی حکومت کا قیام تھا، ایک ایسی اسلامی حکومت جہاں اسلام ہر شعبہ زندگی میں قوت محرکہ کے طور پر نافذ و غالب ہو، جہاں ظلم کی بیخ کنی ہو اور عدل کی حکمرانی کا قانون بلا امتیاز رنگ و نسل جاری و ساری ہو اور جہاں شورائی جمہوریت کا نظام نافذ ہو اور ایوان نمائندگان کا چناؤ اُن کی صلاحیت کارکردگی اور تقویٰ کی بنیاد پر کیا جائے، قرارداد پاکستان کی دوسری بنیادی اساس ایک اسلامی قومیت تھی جس کی شناخت نہ وطن تھی اور نہ ہی رنگ و نسل اور زبان و علاقہ، بقول اقبال ''بازو تیرا توحید کی قوت سے قوی ہے۔ اسلام تیرا دیس ہے تو مصطفوی ہے'' یہی دینی وحدت رنگ و نسل، زبان و علاقہ کے تفرقات سے بالاتر ہو کر مسلمانوں کو متحد رکھنے کی سب سے بڑی وجہ تھی قرارداد پاکستان کا تیسرا اہم محرک اسلام کا وہ تابناک سیاسی، سماجی اور ثقافتی نظام تھا جو چودہ سو سال سے انسانیت کے دامن میں فیوض و برکات کے ثمرات ڈال رہا تھا، ایسا شاندار اور تابناک تاریخی ورثہ رکھنے والی قوم کی شناخت ناچ گانا، بھنگڑا اور غیر اسلامی رسومات نہیں ہوا کرتی، اور نہ ہی ایسی قوم کی ہیرو طبلے کی تھاپ پر ناچنے گانے والے ہوسکتے ہیں، ہماری تاریخ تو خالد بن ولید، طارق بن زیاد، سلطان صلاح الدین ایوبی، اور شیر میسور ٹیپو سلطان جیسے ہزاروں سپوتوں سے بھری ہوئی ہے، ہمارا سرمایہ افتخار وہ اسوۂ حسنہ ہے جس نے ہمیشہ تاریک تلخیوں میں نور کا اجالا پھیلایا۔ قرارداد پاکستان کا چوتھا اور اہم محرک پُر امن بقائے باہمی کا ایسا ماحول تھا جس میں نہ صرف مسلمان بلکہ غیر مسلم بھی اپنے سیاسی، سماجی اور معاشرتی اقدار کے مطابق آزاد و خودمختار زندگی بسر کرسکیں، ہر طرف امن و سکون کا دور دورہ ہو اور ہر کسی کی جان و مال اور عزت و آبرو محفوظ ہو۔

آج پاکستان کے قیام کے 64 سال بعد بھی ہمیں اپنی قومی زندگی میں یہ چاروں محرکات دور دور تک نظر نہیں آتے، ہر طرف لوٹ مار، افراتفری اور سیاسی انتار ہے، ملک و قوم کے درد سے عاری عناصر پاکستان کی جڑوں کو کھوکھلا کررہے ہیں، اور ان سب سے بڑھ کر سب سے بڑی ستم ظریفی یہ ہے کہ جس پاکستان کیلئے مسلمانان برصغیر نے اپنی جان و مال اور عزت و آبرو کی قربانی دی تھی، آج اُسی پاکستان کے وجود کو یہ کہہ کر متنازعہ بنایا جارہا ہے کہ قیام پاکستان کا چند نکتہ پر مشتمل ایک اسلامی فلاحی مملکت کا قیام نہیں بلکہ ایک دیسٹرن لبرل اسٹیٹ تھا۔ آج پاکستان کی جو دینی، سیاسی، سماجی اور اقتصادی حیثیت ہے وہ کسی طور بھی علامہ اقبال کے خواب کی تعبیر قرارداد پاکستان اور قائداعظم محمد علی جناح کے افکار و نظریات اور مسلمانان برصغیر کی قربانیوں کی تصویر نہیں ہوسکتی، پاکستان کو اسلامیان ہند اور تمام مسلم دنیا کیلئے ایک طوس تشخص فراہم کرنا تھا لیکن آج پاکستان خود اپنے تشخص سے محروم نظر آتا ہے، ان تلخ حقائق کے باوجود اس حقیقت سے انکار نہیں کیا جاسکتا کہ علامہ اقبال نے ایک ایسے پاکستان کا خواب دیکھا تھا، قائداعظم نے ایک ایسے پاکستان کی تحریک برپا کی تھی اور مسلمانان برصغیر نے ایک ایسے پاکستان کیلئے اپنا سب کچھ نذر کیا تھا جس میں کسی نواب، چودھری، رئیس، زمیندار، صدر، یا وزیر اعظم کا قانون نہیں بلکہ اللہ اور اُسکے رسول اسلام صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا وہ قانون نافذ ہوگا جو ہر ایک کو عزت نفس، مساوات اور انصاف کی ضمانت فراہم کریگا، جس پاکستان میں چند خاندانوں کی سیاسی اور معاشی اجارہ داری نہیں ہوگی، اور جس پاکستان میں ایسی تفریق اور ایسے امتیازی کوئی گنجائش نہیں ہوگی کہ حکمرانوں کی اولاد ہمیشہ حاکم رہے گی اور مزدور کا بیٹا مزدور اور ہاری کا بیٹا ہمیشہ ہاری رہے، جس پاکستان میں افراد نہیں بلکہ ادارے مضبوط ہوں گے اور جس پاکستان میں اقتدار اعلیٰ اُس کے عوام کے پاس ہوگا اور حکمران عوام کے خادم نظر آئیں گے، یہی وہ پاکستان تھا جسکا خواب علامہ اقبال نے دیکھا، جسے قائداعظم نے حاصل کرنا چاہا اور جس کے کیلئے لاکھوں مسلمان آگ و خون کے دریا سے گزرے۔ 1857ء کی جنگ آزادی سے لیکر 14 اگست 1947ء کی صبح آزادی تک تخلیق پاکستان کا سفر تھا 64 سال گزرنے کے بعد بھی پاکستان کا خواب ابھی تشنہ تعبیر تکمیل کا منتظر ہے، حصول زمین کے ساتھ تشکیل پاکستان کا ایک مرحلہ تو مکمل ہوگیا لیکن تکمیل پاکستان کا مرحلہ اب بھی باقی ہے 23 مارچ کا دن ہمارے لیے قدر و عزت کا باعث اور روشنی کی علامت ہے، یہ دن ہمیں احساس دلاتا ہے کہ جس طرح برصغیر کے مسلمان ذات پات، رنگ و نسل کی برتری کے احساس کو مٹا کر ایک سبز ہلالی پرچم تلے اکٹھے ہوگئے تھے بالکل اُسی طرح آج ایک بار پھر ہمیں تمام باطل اعتبارات کو مٹانا ہوگا اور باہم متحد و منظم ہو کر اس وقت جدوجہد جاری رکھنا ہوگی جب تک کہ تکمیل پاکستان کی منزل نہیں آجاتی۔

نجات و دیدۂ و دل کی گھڑی نہیں آئی
چلے چلو کہ وہ منزل ابھی نہیں آئی

23 مارچ 1940ء کو لاہور کے منٹو پارک (مینار پاکستان) میں آل انڈیا مسلم لیگ کے 27 ویں سالانہ اجلاس جس میں لاکھوں کی تعداد میں مسلماناں ہند شریک تھے، شیر بنگال مولوی فضل حق نے قرارداد لاہور (جو بعد میں قرارداد پاکستان کے نام سے موسوم ہوئی) پیش کی تھی اور جسے تمام حاضرین جلسہ نے اتفاق رائے سے منظور کیا تھا اِس قرارداد میں کہا گیا تھا کہ ''ہندوستان کے مسلمان صرف اُس دستوری ڈھانچے کو اِس ملک میں قابل عمل سمجھیں گے جسے مرتب کرتے ہوئے ذیل کے اصول اور اُمور کو پیش نظر رکھا جائے کہ جغرافیائی طور پر متصلہ وحدتوں کے صوبے اِس طرح وضع کئے جائیں کہ جو ضروری علاقائی ردّ و بدل کے ساتھ جن میں بلحاظ تعداد زیادہ ہیں جیسے کہ شمال مغربی زون ہیں انہیں باہم ملا کر ہندوستان کے اندر خود مختار آزاد مملکتیں بنادی جائیں، جن میں یہ بنائے گئے یونٹ آزاد اور خود مختار ہوں''

23 مارچ: تجدیدِ عہد کا دن

ابن ظہور

آج ملک بھر میں یوم پاکستان آج قومی جوش و جذبے سے منایا جائیگا، وفاقی دارالحکومت میں 31 توپوں میں 21، ایکس توپوں کی سلامی سے دن کا آغاز ہوگا، مختلف مقامات پر سرکاری اور نجی سطح پر خصوصی تقریبات کا اہتمام کیا جائیگا، مزار قائد اور مزار اقبال پر حفاظتی دستوں کی تبدیلی کی تقاریب ہوں گی۔ یوم پاکستان کے موقع پر وفاقی دارالحکومت سمیت چاروں صوبوں، آزاد کشمیر اور گلگت بلتستان میں سرکاری اور نجی سطح پر مختلف تقریبات کا اہتمام کیا جائیگا اور عمارتوں پر قومی پرچم لہرائے جائیں گے۔ دن کا آغاز مساجد میں ملک کی ترقی اور خوشحالی کیلئے خصوصی دعاؤں، وفاقی دارالحکومت میں 31 توپوں سے وفاقی دارالحکومتوں میں 21، ایکس توپوں کی سلامی سے ہوگا۔ اس موقع پر ملک بھر میں سرکاری سطح پر عام تعطیل ہوگی مختلف سیاسی، سماجی، ثقافتی اور سماجی تنظیموں کی جانب سے بھی یوم پاکستان کے موقع پر خصوصی تقریبات کا اہتمام کیا جائیگا، جن میں قائداعظم محمد علی جناح اور علامہ اقبال کی برصغیر کے مسلمانوں کیلئے خدمات کو خراج تحسین پیش کیا جائیگا۔ ملک کی اہم سرکاری اور سیاسی شخصیات مزار قائد اور علامہ اقبال کے مزارات پر حاضری دیں گی، لاہور میں علامہ اقبال کے مزار پر حفاظتی دستے کی تبدیلی کی بھی تقریب ہوگی، سرکاری اور نجی ذرائع ابلاغ پر خصوصی پروگرام نشر کئے جائیں گے، اخبارات میں یوم پاکستان کے حوالے سے خصوصی ایڈیشنز شائع ہونگے۔ 1940ء کو 23 مارچ کا اہم دن تھا جب برصغیر کے مختلف حصوں سے تعلق رکھنے والے مسلمانوں نے ایک مشترکہ خواب دیکھا۔ اس خواب کو حقیقت میں بدلنے کیلئے قائداعظم محمد علی جناح کی زیر قیادت مسلمانان برصغیر اور ہندو میں باہم اکٹھے ہوئے۔ یہ خواب مسلمانوں کیلئے علیحدہ وطن کا قیام تھا جو سیاسی، سماجی اور معاشی ہر اعتبار سے محرومی کا شکار تھے۔ اس خواب کے نتیجے میں قرارداد پاکستان منظور کی گئی اور بعد میں پیش آنیوالے واقعات اس امر کے گواہ ہیں کہ یہ خواب کوئی عام خواب نہیں تھا بلکہ یہ برصغیر کے مسلمانوں کی زندگیوں میں بہتری لانے کا ضامن بھی تھا۔ یہ ایک ایسا خواب، مشن اور بصیرت تھی جس کا مقصد ایک محروم قوم کو قیام کیلئے ایک وطن حاصل کرنا تھا جہاں وہ آزادی کے ساتھ اپنے مستقبل کی تعمیر خود کرسکیں۔ قائداعظم محمد علی جناح نے اس خواب کو حقیقت میں بدلنے کی جدوجہد میں لوگوں کی فلاح و بہبود کو فوری اہمیت دی۔ 11 اگست 1947 کو ان کی پالیسی تقریر سے بھی یہ امر عیاں ہوتا ہے جس میں انہوں نے کہا کہ ''ہمیں اپنا پہلا کام امن و امان کا قیام ہونا چاہئے تاکہ ایسا ماحول ہو،